

## واعظ

۱ یہ واعظ کی باتیں ہیں۔ واعظ داؤد کا بیٹا اور یروشلم کا بادشاہ تھا۔

و تحقیق کروں۔ خدا نے بنی آدم کو یہ سخت دکھ دیا ہے وہ مشقت میں مبتلا رہیں۔ ۱۴ میں نے زمین پر ہونے والی سب چیزوں پر نظر ڈالی اور اس نتیجے پر پہنچا کہ ساری چیزیں بے معنی ہیں۔ یہ اتنا ہی ناامید ہے جیسے ہوا کو پکڑنے کی کوشش کرنا۔ ۱۵ اگر کوئی چیز ٹیڑھی ہے تو اسے سیدھی نہیں کی جاسکتی۔ اور اگر کوئی چیز غائب ہے تو تم یہ نہیں کہہ سکتے کہ یہ چیز وہاں ہے۔

۲ واعظ کا کہنا ہے کہ ہر شے باطل ہے اور بے کار ہے۔ مطلب یہ ہے کہ ہر بات بے معنی ہے۔ ۳ اس کی زندگی میں انسان جو کڑی محنت کرتے ہیں، ان سے انہیں کیا سچ فائدہ ہوتا ہے؟ نہیں۔

### چیزیں کبھی تبدیل نہیں ہوتیں

۱۶ میں نے اپنے آپ سے کہا، ”نہیں بہت دانشمند ہوں مجھ سے پہلے یروشلم میں جن بادشاہوں نے سلطنت کی ہے، میں ان سب سے زیادہ دانشمند ہوں میں جانتا ہوں کہ اصل میں دانش اور حکمت کیا ہے؟“  
۱۷ لیکن جب میں نے حکمت کے جاننے اور حماقت و جہالت کے سمجھنے پر دل لگا یا تو معلوم کیا کہ یہ بھی ہوا کو پکڑنے کے جیسا ہے۔  
۱۸ کیونکہ زیادہ حکمت کے ساتھ غم بھی بہت آتا ہے۔ وہ شخص جو زیادہ حکمت حاصل کرتا ہے وہ زیادہ غم بھی حاصل کرتا ہے۔

۴ ایک پشت جاتی ہے اور دوسری پشت آتی ہے، لیکن زمین ہمیشہ قائم رہتی ہے۔ ۵ سورج طلوع ہوتا ہے اور پھر غروب ہو جاتا ہے اور پھر سورج جلد ہی اپنے طلوع کی جگہ کو چلا جاتا ہے۔

۶ ہوا جنوب کی جانب بہتی ہے اور چکر کھا کر شمال کی طرف پھرتی ہے۔ ہوا ایک چکر میں گھومتی رہتی ہے۔ یہ سدا چکر مارتی ہے اور اپنے گشت کے مطابق دورہ کرتی ہے۔

۷ سبھی ندیاں سُندر کو بہا کرتی ہیں۔ لیکن پھر بھی سُندر کبھی نہیں بھرتا تب ندیاں واپس اُس جگہ کو جاتی ہیں جہاں سے ندیاں بہتی ہے۔

۸ سب چیزیں تھکا دینے والی ہیں اسلئے آدمی اس کا بیان نہیں کر سکتا۔ آئندہ جو دیکھتی ہے اس سے کبھی آسودہ نہیں ہوتی اور کان جو سنتا ہے اس سے کبھی مطمئن نہیں ہوتا۔

### کچھ بھی نیا نہیں ہے

۹ آغاز سے ہی چیزیں جیسی تھیں ویسی ہی بنی ہوئی ہیں سب کچھ ویسے ہی ہوتا رہے گا جیسے ہمیشہ سے ہوتا آ رہا ہے۔ اس زندگی میں کچھ بھی نیا نہیں ہے۔ ۱۰ کوئی شخص کہہ سکتا ہے، ”دیکھو! یہ بات نئی ہے“ لیکن وہ بات تو ہمیشہ سے ہو رہی تھی وہ تو ہم سے بھی پہلے سے ہو رہی تھی۔

۱۱ جو کچھ بھی ماضی میں ہوا اُسے یاد نہیں کیا جاتا ہے۔ جو کچھ مستقبل میں ہوگا آنے والی نسل کے لوگ اُسے یاد نہیں کریں گے۔

### کیا دانشمندی سے خوشی ملتی ہے؟

کیا کڑی محنت سے سچی خوشی ملتی ہے؟  
۱۲ پھر میں نے بڑے بڑے کام کرنے شروع کئے میں نے اپنے لئے عمارتیں بنائیں اور پاکستان لگائے ۵ میں نے باغچے لگوائے اور باغ تیار کئے۔ اور میں نے ہر قسم کے میوہ دار درخت لگائے۔ ۶ میں نے اپنے لئے تالاب بنوائے کہ ان میں سے باغ کے درختوں کا ذخیرہ سینچوں۔ ۷ میں نے غلاموں اور لونڈیوں کو خریدنا غلام میرے گھر میں پیدا ہوئے۔ اور جتنے مجھ سے پہلے یروشلم میں تھے میں ان سے کہیں زیادہ مال مویشی، مویشی اور بھیر ڈونوں کا مالک تھا۔

۱۲ میں ایک واعظ، یروشلم میں اسمرائیل کا بادشاہ تھا۔ ۱۳ اور میں نے اپنا دل لگا کر جو کچھ آسمان کے نیچے کیا جاتا ہے ان سب کی تفتیش

### کیا سچی خوشی زندگی میں ہے؟

۷ اس کے سبب مجھے زندگی سے نفرت ہو گئی۔ جب یہ خیال آتا ہے کہ اس زندگی میں جو کچھ ہے سب بیکار ہے۔ ویسا ہی جیسے ہوا کو پکڑنے کی کوشش کرنا۔ میں غم زدہ ہو گیا۔

۸ میں نے جو سخت محنت کی تھی اس سے نفرت کرنا شروع کر دیا۔ میں نے دیکھا کہ میری سخت محنت کا پھل اس شخص کے لئے چھوڑا جائیگا جو کہ میرے بعد آئیگے۔ ۱۹ اور کون جانتا ہے کہ وہ دانشمند ہو گا یا احمق؟ لیکن تب وہ اُن ساری چیزوں، جن کے لئے میں نے سخت اور دانشمندی سے کام کیا پر اختیار رکھیا۔ یہ بھی بیکار ہے۔

۱۰ اس لئے میں نے جو بھی محنت کی تھی اُن سب کے بارے میں میں بہت دکھی ہوں۔ ۲۱ آدمی اپنی دانشمندی علم و ہنر کے ساتھ کامیابی سے سخت محنت کر سکتا ہے۔ لیکن وہ ان چیزوں کو جکا وہ مالک ہے ان وارثوں کے لئے چھوڑ جائیگے جنہوں نے بالکل ہی سخت محنت نہیں کی ہے۔ یہ بھی بیکار ہے اور ایک عظیم حادثہ ہے۔

۲۲ اپنی زندگی میں ساری مشقت اور جدوجہد کے بعد آخر ایک انسان کو اصل میں کیا ملتا ہے؟ ۲۳ کیونکہ اس کے لئے عمر بھر غم ہے اور اس کی محنت ماتم ہے بلکہ اس کا دل رات کو بھی آرام نہیں پاتا ہے یہ سب بھی بے کار ہی ہے۔

۲۴ انسان کے لئے کھانے، پینے اور اپنے کام میں خوشی حاصل کرنے سے بڑھ کر کچھ بھی اچھا نہیں ہے۔ میں نے دیکھا ہے یہ بھی خدا کی طرف سے آتا ہے۔ ۲۵ کیونکہ کون اسکے بغیر کھا سکتا ہے اور خوشی مناسکتا ہے۔ ۲۶ کیونکہ، جو بھی خدا کو خوش کرتا ہے، تو خدا اسکو حکمت، علم اور خوشی دیتا ہے۔ لیکن وہ گنہگاروں کو سامان جمع کرنے اور لے جانے کا کام دیتا ہے۔ خدا اُسے لوگوں سے لے لیتا ہے اور جسے وہ دینا چاہتا ہے دیدیتا ہے۔ یہ سب بیکار ہے۔ اور یہ ہوا کو پکڑنے کی کوشش کرنے جیسا ہے۔

### ایک وقت ہے

۳ ہر چیز کا ایک صحیح وقت ہے اور اس زمین پر ہر بات ایک صحیح وقت پر ہی ہوتی ہے۔

۲ پیدا ہونے کا ایک وقت مقرر ہے اور مر جانے کا ایک وقت مقرر ہے درخت لگانے کا ایک وقت ہے اور لگانے کو اٹھانے کا ایک وقت مقرر ہے۔

۳ مارنے کا بھی وقت ہے شفا دینے کا بھی وقت ہے۔ تباہ کرنے کا بھی وقت ہے اور بنانے کا بھی وقت ہے۔

۸ میں نے سونا اور چاندی اور بادشاہوں اور صوبوں کا خزانہ اپنے لئے جمع کیا میں نے دونوں مرد اور عورت شاعروں اور گلوکاروں کو رکھا اور ہر طرح کی عیش و عشرت کو حاصل کیا۔ میرے پاس وہ ساری چیزیں تھی جو کوئی بھی لینا نہیں چاہتے تھے۔

۹ میں بہت دولت مند اور معروف ہو گیا۔ مجھ سے پہلے یروشلم میں جو بھی کوئی رہتا تھا میں نے اس سے زیادہ شوکت حاصل کی۔ میری دانش ہمیشہ میری مدد کیا کرتی تھی۔ ۱۰ میری آنکھوں نے جو کچھ دیکھا اور چاہا اسے میں نے اپنے لئے حاصل کیا۔ میں نے ہمیشہ اپنے دل کی ساری خوشی کو پورا کیا۔ میں جو کچھ بھی کرتا میرا دل ہمیشہ اس سے خوش رہا کرتا اور یہ شادمانی میری محنت کا صلہ تھی۔

۱۱ پھر میں نے ان سب کاموں پر جو میرے ہاتھوں نے کئے تھے اور اس مشقت پر جو میں نے کام کرنے میں اٹھائی تھی تو میں سمجھ گیا کہ میں نے جو کیا وہ بیکار اور وقت کی بربادی ہے۔ یہ ویسا ہی ہے جیسے ہوا کو پکڑنے کی کوشش کرنا۔ اُن ساری چیزوں سے حاصل کرنے کے لئے کچھ بھی نہیں جسے ہم لوگ زندگی میں کرتے ہیں۔

### ہو سکتا ہے اس کا جواب دانش ہو

۱۲ جتنا ایک بادشاہ کر سکتا ہے اس سے زیادہ کوئی بھی شخص نہیں کر سکتا۔ تم جو کچھ بھی کرنا چاہتے ہو وہ سب کچھ کوئی بادشاہ اب تک کر بھی چکا ہو گا میری سمجھ میں آ گیا کہ ایک بادشاہ جن کاموں کو کرتا ہے وہ سب بھی بیکار ہے اس لئے میں نے پھر دانشمند بننے احمق بننے اور سبکی پن کے کاموں کو کرنے کے بارے میں سوچنا شروع کیا۔ ۱۳ میں نے دیکھا کہ دانش مندی حماقت سے اسی طرح بہتر ہے جیسے گہری تاریکی سے روشنی بہتر ہوتی ہے۔ ۱۴ یہ ویسے ہی ہے جیسے ایک دانشمند شخص کہ وہ کہاں جا رہا ہے اسے دیکھنے کے لئے اپنی دانش کا استعمال اپنی آنکھوں کی طرح کرتا ہے لیکن ایک احمق شخص اس شخص کی مانند ہے جو اندھیرے میں چل رہا ہے۔

لیکن میں نے یہ بھی دیکھا کہ احمق اور دانشمند دونوں کا خاتمہ ایک جیسا ہوتا ہے۔ ۱۵ تب میں نے دل میں کہا، ”جیسے احمق پر حادثہ ہوتا ہے ویسے ہی مجھ پر بھی ہو گا پھر میں کیوں زیادہ دانشور ہوا؟“ سو میں نے اپنے آپ سے کہا، ”دانشمند بننا بھی بیکار ہے۔“

۱۶ دانشمند اور احمق دونوں ہی مر جائیں گے اور لوگ ہمیشہ کے لئے نہ تو دانشمند کو یاد رکھیں گے اور نہ ہی احمق کو۔ انہوں نے جو کچھ کیا تھا لوگ اسے آگے چل کر بھلا دیں گے اس طرح دانشمند اور احمق اصل میں ایک جیسے ہی ہیں۔

میں میں نے سوچا اور اپنے آپ سے کہا، ”خدا چاہتا ہے کہ لوگ اپنے آپ کو اس روپ میں دیکھیں جس روپ میں وہ جانوروں کو دیکھتے ہیں۔“

۱۹ ویسا ہی لوگوں اور جانوروں کے ساتھ بھی ہوتا ہے۔ ایک ہی مقدر دونوں کا انتظار کر رہی ہے۔ جس طرح لوگ مرتے ہیں اسی طرح جانور بھی مرتے ہیں۔ سب میں ایک ہی ”سانس“ ہے۔ لوگوں کو جانوروں پر کوئی برتری حاصل نہیں ہے۔ جیسا کہ ہر چیز بے معنی ہے۔ ۲۰ انسانوں اور جانوروں کے جسم کا خاتمہ ایک ہی طرح سے ہوتا ہے۔ وہ مٹی سے پیدا ہوئے ہیں اور خاتمہ میں وہ مٹی میں سما جاتے ہیں۔ ۲۱ کون جانتا ہے کہ انسان کی روح کی کیا ہوتی ہے؟ کیا کوئی جانتا ہے کہ ایک انسان کی روح خدا کے پاس جاتی ہے جبکہ ایک جانور کی روح نیچے اتر کر زمین میں سما جاتی ہے؟

۲۲ پس میں نے دیکھا کہ انسان کے لئے اس سے بہتر کچھ نہیں کہ وہ اپنے کاروبار میں خوش رہے اس لئے کہ یہی اسکا حصہ بن رہے کیونکہ کون اسے واپس لانے گا کہ جو کچھ اس کے بعد ہوگا دیکھ لے۔

### کیا مر جانا بہتر ہے؟

تب میں نے پھر کر اس تمام ظلم پر جو دنیا میں ہوتا ہے نظر کی اور مظلوموں کے آسوں کو دیکھا ان کو تسلی دینے والا کوئی نہ تھا اور ان پر ظلم کرنے والے زبردست تھے پر ان کو تسلی دینے والا کوئی نہ تھا۔

۲ میں ان لوگوں کی زیادہ تعریف کرتا ہوں جو کہ مر چکے ہیں بہ نسبت ان لوگوں کے جو ابھی تک زندہ ہیں ۳ ان لوگوں کے لئے یہ باتیں اور بھی بہتر ہیں جو پیدا ہوتے ہی مر گئے۔ کیوں؟ کیونکہ انہوں نے اس دنیا میں جو برائیاں ہو رہی ہیں انہیں دیکھا ہی نہیں۔

### اتنی کڑی آزمائش کیوں؟

تب میں نے ان سارے کام کو جو لوگ بزمندی اور کامیابی سے کرتے ہیں کو دیکھا۔ لوگ کامیاب ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور دوسروں سے بہتر ہونا چاہتے ہیں کیونکہ لوگ ایک دوسرے سے حسد کرتے ہیں۔ یہ بھی بیکار ہے اور ہوا کو پکڑنے کی کوشش کرنے جیسا ہے۔

۵ کچھ لوگ ہما کرتے ہیں، ”ہاتھ پر ہاتھ باندھ کر بیٹھے رہنا اور کچھ نہیں کرنا حماقت ہے اگر کام نہیں کرو گے تو بھوکے مر جاؤ گے۔“ ۶ جو کچھ مٹھی بھر تمہارے پاس ہے اس میں خوش رہنا بہتر ہے بجائے اسکے کہ زیادہ سے زیادہ پانے میں لگے رہنا ہوا کے پیچھے دوڑ لگانے کے جیسا ہے۔

۷ پھر میں نے ایک اور بات دیکھی جس کا کوئی مطلب نہیں ہے۔ ۸ کوئی اکیلا ہے اور اس کے ساتھ کوئی دوسرا نہیں۔ اس کا نہ بیٹا

۴ رونے کا بھی وقت ہے اور ہنسنے کا بھی وقت ہے۔ غمزہ رہنے کا بھی وقت ہے اور خوشی سے ناچنے کا بھی وقت ہے۔

۵ پتھر پھینکنے اور پھر اسے جمع کرنے کا بھی ایک وقت ہوگا۔ گلے ملنے اور پھر دور رہنے کا بھی ایک وقت ہے۔

۶ حاصل کرنے کا ایک وقت ہے اور کھودینے کا ایک وقت ہے کہ چھوڑنے کا ایک وقت ہے اور پھینک دینے کا ایک وقت ہے۔

۷ بھاڑنے کا ایک وقت ہے اور سینے کا ایک وقت ہے چپ رہنے کا ایک وقت ہے اور بولنے کا ایک وقت ہے۔

۸ محبت کا ایک وقت ہے اور عداوت کا ایک وقت ہے جنگ کا ایک وقت ہے اور امن کا ایک وقت ہے۔

### خدا اپنی دنیا پر قابو رکھتا ہے

۹ لوگوں کو اپنی ساری سخت محنت سے کیا حاصل ہوتا ہے؟ نہیں! کیونکہ جو ہونا ہے وہ تو ہو گا ہی۔ ۱۰ میں نے اس سخت دکھ کو دیکھا جو خدا نے بنی آدم کو دیا ہے کہ وہ مشقت میں مبتلا رہیں۔ ۱۱ خدا نے ہملوگوں کو اس دنیا کے بارے میں سوچنے کی صلاحیت دیا ہے۔ لیکن خدا جن چیزوں کا کرتا ہے اسے ہم پوری طرح کبھی نہیں سمجھ سکتے۔ پھر بھی خدا ہر ایک چیز کو صحیح اور صحیح وقت کرتا ہے۔

۱۲ میں محسوس کرتا ہوں کہ لوگوں کے لئے سب سے بہتر یہ ہے کہ اپنے آپ میں خوشی منائے اور جب تک جیتا رہے اچھا کام کرے۔ ۱۳ خدا چاہتا ہے کہ ہر شخص کھائے پئے اور اپنی محنت سے فائدہ اٹھاتا رہے۔ یہ باتیں خدا کی جانب سے حاصل تحفہ ہیں۔

۱۴ میں جانتا ہوں کہ خدا جو کچھ بھی کرتا ہے وہ ابد الابد نہیں ہے۔ لوگ اپنے کاموں میں نہ تو کچھ جوڑ سکتے ہیں اور نہ ہی اس سے کچھ لے سکتے ہیں۔ اسلئے لوگ خدا کے کام میں حصہ نہیں لے سکتے ہیں۔ خدا نے ایسا اس لئے کیا کہ لوگ اس کا احترام کریں۔ ۱۵ جو اب ہو رہا ہے وہ پہلے بھی ہو چکا ہے جو کچھ آگے ہو گا وہ پہلے بھی ہوا تھا اور خدا گذشتہ کو پھر طلب کرتا ہے۔ ۱۶ اس دنیا میں میں نے یہ باتیں بھی دیکھی ہیں۔ عدالت گاہ میں ظلم ہے اور صداقت کے مکان میں شرارت ہے۔ ۱۷ اس لئے میں نے اپنے دل سے کہا، ”ہر بات کے لئے خدا نے ایک وقت مقرر کیا ہے انسان جو کچھ کرتا ہے اس کی عدالت کرنے کے لئے بھی خدا نے ایک وقت مقرر کیا ہے خدا اچھے اور بُرے لوگوں کی عدالت کرے گا۔“

### کیا انسان جانوروں جیسے ہی ہیں؟

۱۸ لوگ ایک دوسرے کے ساتھ جو کچھ کرتے ہیں ان کے بارے

۳ زیادہ فکر سے بُرے خواب آیا کرتے ہیں اور زیادہ بولنے سے حماقت ظاہر ہوتی ہے۔

۴ جب تم خدا سے وعدہ کرتے ہو تو اس وعدہ کو کرنے میں دیر نہ کر کیوں کہ وہ احمقوں سے خوش نہیں ہے تم اپنے وعدے کو پورا کرو۔  
۵ ایسے وعدے جو پورا کرنے کے قابل نہ ہو اس سے بہتر ہے کہ وعدہ نہ کریں۔

۶ تم اپنے منہ کو گناہ کرنے کے لئے اپنی رہنمائی نہ کرنے دو۔ کاہن کی موجودگی میں مت کہو کہ ”میرے کھنے کا یہ مطلب نہیں تھا۔ تمہاری باتوں کی وجہ سے خدا کیوں غصہ ہوگا اور جن چیزوں کے لئے تم نے کام کیا کیوں برباد کرے گا؟“ اپنے بیکار کے خوابوں اور شیخی سے مصیبتوں میں مت پڑو۔ تجھے خدا کی ستائش کرنی چاہئے۔

### ہر حکمران کے اوپر ایک حکمراں ہے

۸ اگر تم کسی ملک میں غریب لوگوں کو دبا کچلا دیکھو اور اسے انصاف نہیں مل رہا ہے تو تم اس سے حیران مت ہو۔ ایک اعلیٰ عہدیدار پر اعلیٰ تر عہدیدار کی نظر رہتی ہے لیکن ان سب میں ایک سب سے عظیم ہے۔  
۹ اتنا ہونے پر بھی کسی کا شکراری کے لائق زمین پر بادشاہ کا ہونا ملک کے لئے فائدہ مند ہے۔

### دولت سے خوشیاں خریدی نہیں جاسکتی

۱۰ وہ شخص جو پیسوں سے محبت کرتا ہے وہ اس پیسوں سے جو اس کے پاس ہے مطمئن نہیں ہوگا۔ وہ شخص جو دولت سے محبت کرتا ہے جب زیادہ سے زیادہ دولت حاصل کر لیتا ہے تب بھی اس کا دل نہیں بھرتا ہے اس لئے یہ بھی بیکار ہے۔

۱۱ کسی شخص کے پاس جتنی زیادہ دولت ہوگی اسے خرچ کرنے کے لئے اس کے پاس اتنے ہی زیادہ ”دوست“ ہوں گے اس لئے اس دولت مند شخص کو اصل میں حاصل کچھ نہیں ہوتا ہے۔ وہ اپنی دولت کو صرف دیکھتا رہتا ہے۔

۱۲ محنتی کی نیند میٹھی ہوتی ہے خواہ وہ تھوڑا کھائے خواہ بہت لیکن دولت کی فراوانی دولت مند کو سونے نہیں دیتی ہے۔

۱۳ بہت دکھ کی بات ہے جسے میں نے اس دنیا میں دیکھا ہے۔ دیکھو ایک شخص مستقبل کے لئے اپنا مال بچا کر رکھتا ہے۔ ۱۴ اور کچھ آفت کے سبب وہ ساری چیز زکوٰۃ دیتا ہے۔ اور اس کے پاس اپنے بیٹے کو دینے کے لئے کچھ بھی نہیں ہوگا۔

ہے نہ بجائی ہے تو بھی اس کی ساری محنت کی انتہا نہیں اور اس کی آنکھیں دولت سے سیر نہیں ہوتی۔ وہ کہتا ہے، ”میں کس کے لئے محنت کرتا اور اپنی جان کو عیش سے محروم رکھتا ہوں؟“ یہ بھی بطلان ہے ہاں یہ سخت دکھ ہے۔

### دوستوں اور خاندان سے قوت ملتی ہے

۹ ایک شخص سے دو شخص بہتر ہوتے ہیں جب دو شخص مل کر ساتھ ساتھ کام کرتے ہیں تو جس کام کو وہ کرتے ہیں اس کام سے انہیں زیادہ فائدہ ملتا ہے۔  
۱۰ کیونکہ اگر وہ گروے تو ایک اپنے ساتھی کو اٹھانے کا لیکن اس پر افسوس جو اکیلا ہے جب وہ گرتا ہے کیونکہ دوسرا نہیں جو اٹھا کر اسے کھڑا کرے۔

۱۱ اگر دو شخص ایک ساتھ سوتے ہیں تو ان میں گراہٹ رہتی ہے مگر اکیلا سوتا ہوا شخص کبھی گرم نہیں ہو سکتا۔

۱۲ اگر کوئی ایک پر غالب ہو تو دو اس کا سامنا کر سکتے ہیں اور اس کی ٹیڑھی ڈوری جلدی نہیں ٹوٹی۔

### لوگ، سیاست اور مقبولیت

۱۳ مسکین لیکن دانشمند بچے اس بوڑھے بیوقوف بادشاہ سے جس نے نصیحت سننا ترک کر دیا بہتر ہے۔ ۱۴ ہو سکتا ہے وہ نوجوان حکمران اس سلطنت میں غریبی میں پیدا ہوا ہو اور ہو سکتا ہے وہ قید خانہ سے چھوٹ کر ملک پر حکومت کرنے کے لئے آیا ہو۔ ۱۵ لیکن اس دنیا میں میں نے لوگوں کو دیکھا ہے اور میں یہ جانتا ہوں کہ لوگ اس دوسرے نوجوان حکمران کی پیروی کرتے ہیں اور وہی نیا بادشاہ بن جاتا ہے۔ ۱۶ بہت سے لوگ اس نوجوان کے پیچھے ہو لیتے ہیں لیکن آگے چل کر وہ لوگ بھی اُسے پسند نہیں کرتے اس لئے یہ سب بھی بیکار ہے یہ ویسے ہی ہے جیسے ہوا کو پکڑنے کی کوشش کرنا۔

### وعدہ کرتے ہوئے محتاط رہئے

۵ جب تم خدا کے گھر جاؤ تو سنجیدگی سے قدم رکھو، کیونکہ خدا کی باتوں کو سننے کے لئے جانا احمقوں کے جیسا قربانیاں پیش کرنے سے بہتر ہے۔ اس لئے کہ وہ نہیں سمجھتے کہ بدی کرتے ہیں۔ ۲ بولنے میں جلد بازی نہ کرو اور تیرا دل جلد بازی سے خدا کے حضور میں کچھ نہ کہے کیونکہ خدا آسمان پر ہے تو زمین پر اس لئے تیری باتیں مختصر ہوں یہ کلمات سچی ہے۔

## ہم غالی ہاتھ آتے ہیں اور غالی ہاتھ چلے جاتے ہیں

شخص لگاتار کام کرتا ہی رہتا ہے کیوں؟ کیونکہ اسے اپنی آرزوئیں پوری کرنی ہیں۔ لیکن وہ خوش تو کبھی نہیں ہوتا۔ ۸ اس طرح ایک دانشمند شخص بھی ایک احمق شخص سے کس طرح بہتر نہیں ہے بہتر ہے کہ غریب انسان بنا ہے جو جانتا ہے کہ کس طرح زندگی کو اسی کے مطابق قبول کرے۔ ۹ وہ چیزیں جو تمہارے پاس ہیں ان میں خوش رہنا بہتر ہے بجائے اس کے کہ اور لگن لگی رہے۔ سدا مزید کی خواہش کرتے رہنا بے معنی ہے یہ ویسے ہی ہے جیسے ہوا کو پکڑنے کی کوشش کرنا۔

۱۰-۱۱ جو کچھ ہوتا ہے وہ اسکا ارادہ پہلے ہی طے کر لیا جاتا ہے۔ اور انسانوں کی قسمت جانی جا چکی ہے۔ اور وہ اس آدمی سے بحث نہیں کر سکتا جو اس سے زیادہ طاقتور ہے۔ وہاں پر بہت ساری باتیں ہوتی ہیں جو زیادہ سے زیادہ بے معنی ہو جاتی ہے۔ اسلئے اُس میں کسی آدمی کے لئے کیا فائدہ رکھا ہے۔

۱۲ کون جانتا ہے کہ اس زمین پر انسان کی مختصر سی زندگی میں اس کے لئے سب سے اچھا کیا ہے؟ اس کی زندگی تو چھاؤں کی مانند ڈھل جاتی ہے۔ بعد میں کیا ہوگا کوئی نہیں بتا سکتا۔

## حکمت آسمین تعلیمات کا مجموعہ

۱ نیک نامی سب سے اچھے عطر سے بہتر ہے اور مرنے کا دن پیدا ہونے کے دن سے بہتر ہے۔

۲ ماتم کے گھر جانا ضیافت کے گھر میں داخل ہونے سے بہتر ہے کیونکہ سب لوگوں کا انجام یہی ہے اور جو زندہ ہے اپنے دل میں اس پر سوچے گا۔

۳ عکسین بنسی سے بہتر ہے کیونکہ چہرے کی اداسی سے دل اچھا ہو جاتا ہے۔

۴ عقلمند آدمی موت کے بارے میں سوچتا ہے لیکن احمق کا جی عشرت خانے میں لگا ہے۔

۵ احمق کی ستائش سے دانا کی ڈانٹ بہتر ہے۔

۶ احمق کی ہنسی بیکار ہے۔ یہ باندھی کے نیچے جلتے ہوئے کانٹوں کی طرح ہے۔ یہ اتنی جلدی جل جاتی ہے کہ باندھی بھی گرم نہیں ہوتی۔

۷ لوگوں پر ظلم کر کے حاصل کی ہوئی دولت دانا کو بھی احمق بنا دیتی ہے اور رشوت عقل کو تباہ کر دیتی ہے۔

۸ کسی چیز کا خاتمہ اُسکے شروع کرنے سے بہتر ہے صبر تکبر سے بہتر ہے۔

۹ غصہ میں جلدی سے مت آؤ کیونکہ غصہ احمق کے دل میں رہتا ہے۔

۱۵ جس طرح وہ اپنی ماں کے پیٹ سے نکلا اسی طرح ننگا جیسا کہ آیا تھا پھر جانے گا اور اپنی محنت کی اجرت میں کچھ نہ پائے گا جسے وہ اپنے ہاتھ میں لے جائے۔ ۱۶ یہ بڑے دکھ کی بات ہے کہ یہ دنیا اسے اسی طرح چھوڑتی ہے جس طرح وہ آیا تھا۔ ”اس لئے ہوا کو پکڑنے کی کوشش کرنے سے کسی شخص کے ہاتھ کیا لگتا ہے؟“ ۱۷ اس کے دن غموں اور پریشانیوں سے بھرے ہوئے ہیں۔ آخر کار، وہ ناراض، بیزار اور بیمار ہو جاتا ہے۔

## اپنی زندگی کے عمل کا مرزا

۱۸ لو! میں نے دیکھا کہ یہ خوب ہے بلکہ خوشنما ہے کہ آدمی کھائے اور پیئے اور اپنی ساری محنت سے جو وہ دنیا میں کرتا ہے اپنی تمام عمر جو خدا نے اسی کو بخشی ہے راحت اٹھائے کیونکہ اس کا بخرہ یہی ہے۔

۱۹ اگر خدا کی کومال و اسباب بخشتا ہے اور اسے توفیق دیتا ہے کہ اس میں سے کھائے اور اپنا بخرہ لے اور اپنی محنت سے شادمان رہے خدا کی جانب سے ایک بخشش ہے اسے اس کا مزہ لینا چاہئے۔ ۲۰ اس لئے ایسا شخص کبھی یہ سوچتا ہی نہیں کہ زندگی کتنی مختصر ہے کیونکہ خدا اس شخص کو ان کاموں میں ہی لگائے رکھتا ہے جن کاموں کے کرنے میں اس شخص کو مرزا حاصل ہوتا ہے۔

## دولت سے شادمانی نہیں ملتی

۲۱ میں نے دنیا میں ایک اور بات دیکھی ہے وہ ہے بُرائی۔ یہ بُرائی انسانیت پر بہت بھاری ہے۔ ۲۲ خدا کسی شخص کو بہت دھن و دولت دیتا ہے اور عزت بخشتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کو کسی چیز کی جسے اس کا جی چاہتا ہے کھی نہیں ہے تو بھی خدا نے اسے توفیق نہیں دی کہ اسے جی بھر کے کھائے یا اپنی دولت سے خوشی منائے کیونکہ اصل میں کوئی اجنبی اسکا استعمال کرتا ہے۔ یہ بے عقل اور بیکار بھی ہے۔

۲۳ ایک آدمی کا سو بیٹا ہو اور لمبے عرصے تک جیتا رہے۔ لیکن اگر وہ ان اچھی چیزوں سے مطمئن نہ ہو اور اگر وہ اپنی موت کے بعد دفنایا بھی نہ جائے تو مجھے یہ ضرور کھنا چاہئے کہ اس آدمی کے مقابلے میں وہ بچہ بہتر ہے جو پیدا ہونے کے فوراً بعد مر جاتا ہے۔ ۲۴ اگرچہ اُس طرح کے بچے کی پیدائش بیکار ہے وہ اندھیرا میں دفنایا جاتا اور اُسکا نام بھلا دیا جاتا ہے۔ ۲۵ اس بچے نے کبھی سورج تو دیکھا ہی نہیں اس بچے نے کبھی کچھ نہیں جانا مگر اس شخص کی قسمت جس نے خدا کی دی ہوئی چیزوں کو کبھی خوشی سے نہیں لی اس بچے کو زیادہ چین ملتا ہے۔ ۲۶ وہ شخص چاہے دو ہزار برس جتنے مگر وہ زندگی کی خوشی نہیں اٹھاتا کیا سب کے سب ایک ہی جگہ نہیں جاتے؟ ۲۷ ایک

دلِ جال کی طرح ہے۔ اور اسکا تھڑ زنجیروں کی مانند ہے۔ وہ شخص جن کے ساتھ خدا خوش ہے وہ اس سے بچایا جائیگا۔ لیکن ایک گنہگار اسکا شکار ہوگا۔

۲۷-۲۸ واعظ کہتا ہے، ”ان سبھی باتوں کو ایک ساتھ اکٹھا کر کے میں نے سب کے سامنے رکھا یہ دیکھنے کے لئے کہ میں کیا جواب پاسکتا ہوں؟ جوابوں کی کھوج میں تو میں آج تک ہوں۔ ہزاروں کے بیچ میں مجھے کم سے کم تو ایک اچھا آدمی تو ملا لیکن میں ایک اچھی عورت کو پانے میں نا کام ہو گیا۔

۲۹ ”ایک بات کا مجھے پتا چلا ہے۔ خدا نے لوگوں کو نیک ہی بنایا تھا۔ لیکن لوگوں نے برائی کے کئی راستے ڈھونڈ لئے۔“

### حکمت اور قوت

داشمند کے برابر کون ہے؟ اور کسی بات کی تفسیر کرنا کون جانتا ہے؟ انسان کی حکمت اس کے چہرے کو روشن کرتی ہے اور اس کے چہرے کی سختی اس سے بدل جاتی ہے۔

۲ میں تم سے کہتا ہوں کہ تمہیں ہمیشہ یہی بادشاہ کا حکم ماننا چاہئے ایسا اس لئے کرو کیونکہ تم نے خدا سے وعدہ کیا تھا۔ ۳ بادشاہ کے آگے جلدی مت کرو اور اس کے حضور سے غائب نہ ہو اور کسی بُری بات پر اصرار نہ کرو کیوں کہ وہ جو کچھ چاہتا ہے کرتا ہے۔ ۴ احکامات دینے کا بادشاہ کو حق ہے کوئی نہیں پوچھ سکتا ہے کہ وہ کیا کر رہا ہے۔ ۵ جو شخص بادشاہ کے حکم کو مانتا ہے وہ محفوظ رہے گا لیکن ایک داشمند شخص موقع اور محل سے واقف ہوتا ہے اور وہ یہ بھی جانتا ہے کہ صحیح وقت پر کیا کرنا چاہئے۔

۶ اسلئے امراء کا ایک صحیح وقت اور صحیح اصول ہے تب پر بھی انسانوں کے لئے بہت بڑی تکلیفیں ہیں۔ آگے چل کر کیا ہوگا یہ یقین نہ ہونے پر بھی اسے وہ کرنا چاہئے کیونکہ آئندہ کیا ہوگا یہ تو اسے کوئی بتا ہی نہیں سکتا۔

۸ کسی کو بھی رُوح کو قافا بول کرنے کی قوت نہیں ہے۔ یہاں تک کہ کسی کی موت کے دن پر بھی، یہ کسی کے اختیار سے باہر ہے۔ اسے نہ جد جہد سے چھٹکارا ہوگا اور نہ ہی بُرائی سے جس میں کہ وہ ڈوبا ہوا ہے۔

۹ یہ سب کچھ دیکھا، میں نے اپنے دل میں غور کیا کہ اس دنیا میں کیا ہو رہا ہے، میں نے دیکھا کہ لوگ لوگوں کے اوپر حکومت کرنے اور انہیں تکلیف دینے کے اختیار کو پانے کے لئے جدوجہد کرتے ہیں۔

۱۰ اسکے علاوہ میں شریروں کے تدفینوں میں شامل ہوا۔ وہ لوگ جو کہ قبرستان سے گھر واپس ہو رہے تھے تو وہ اس مرے ہوئے بُرے شخص کی تعریف میں بولتے ہوئے جاتے تھے جس نے اپنے شہر میں بُرے کاموں کو کئے تھے، یہ سب کچھ بھی بے معنی ہے۔

۱۰ تو یہ نہ کہہ، ”اگلے دن ان سے کیونکر بہتر تھے“ کیونکہ تو داشمند ہی سے اس امر کی تحقیق نہیں کرتا۔

۱۱ حکمت خوبی میں میراث کے برابر ہے اور ان کے لئے جو سورج کو دکھتے ہیں زیادہ سود مند ہے۔ ۱۲ روپیہ کی طرح حکمت بھی حفاظت کرتی ہے حکمت کے علم کا فائدہ یہ ہے کہ یہ دانا کو زندہ رکھتی ہے۔

۱۳ خدا کی کوششوں پر غور کرو۔ دیکھو! خدا نے جو ٹیڑھا بنایا ہے اسے تم سیدھا نہیں کر سکتے ہو۔ ۱۴ اقبال مندی کے دن خوشی میں مشغول ہو پر مصیبت کے دن میں سوچ بلکہ خدا نے اس کو اس کے مقابل بنا رکھا ہے تاکہ انسان اپنے بعد کی کسی بات کو دریافت نہ کر سکے۔

### لوگ راستباز نہیں ہو سکتے

۱۵ اپنی مختصر سی زندگی میں میں نے سب کچھ دیکھا ہے میں نے دیکھا ہے نیک لوگ جوانی میں ہی مر جاتے ہیں میں نے دیکھا ہے کہ بُرے لوگ طویل عمر تک زندہ رہتے ہیں۔ ۱۶-۱۷ ضرورت سے زیادہ نیک نہ بنو اور حکمت میں اعتدال سے باہر نہ جاؤ۔ اس کی کیا ضرورت ہے کہ تم اپنے آپ کو برباد کرو ضرورت سے زیادہ بد کردار مت بنو اور نہ ہی احمق بنو ورنہ وقت سے پہلے ہی تم مر جاؤ گے۔

۱۸ تھوڑا یہ بنو اور تھوڑا وہ یہاں تک کہ خدا ترس بھی کچھ اچھا کریں گے تو بُرا بھی۔ ۱۹-۲۰ حکمت صاحب حکمت کو شہر کے دس حاکموں سے زیادہ زور آور بنا دیتی ہے کیوں کہ زمین پر ہر کوئی ایسا راست بازار انسان نہیں کہ نیکی ہی کرے اور خطا نہ کرے۔

۲۱ لوگ جو باتیں کرتے رہتے ہیں ان سب پر کان مت دو ہو سکتا ہے تم اپنے نوکر کو ہی اپنے بارے میں بری باتیں کہتے سنو۔ ۲۲ اور تم جانتے ہو کہ تم نے بھی کئی موقعوں پر دوسروں کے بارے میں بُری باتیں کہی ہیں۔

۲۳ ان سب باتوں کے بارے میں میں نے اپنی حکمت اور خیالات کا استعمال کیا ہے میں نے کہا کہ میں داشمند ہوں گا۔ لیکن یہ تو نا ممکن ہے۔

۲۴ میں سمجھ نہیں پاتا کہ باتیں وہی کیوں ہیں جیسی وہ ہیں کسی کے لئے بھی یہ سمجھنا بہت مشکل ہے۔ ۲۵ میں نے مطالعہ کیا اور ساری چیزوں کی کڑی آزمائش کی۔ میں نے ہر شے کی اسباب کو جاننے کی کوشش کی جو کہ میں نہیں جانتا تھا۔ لیکن جو میں نے جانا وہ یہ کہ بُرا ہونا بیوقوفی سے اور بیوقوف ہونا پاگل پن ہے۔

۲۶ تب میں نے سمجھا کہ وہ عورت جو پھندے کی طرح خطرناک ہو، غم اور تلخی کا باعث ہو سکتی ہے جو کہ موت سے بھی زیادہ بُری ہے۔ اسکا

قربانیاں پیش کرتے ہیں وہ بھی مرتے ہیں اور وہ بھی قربانیاں پیش نہیں کرتے ہیں جیسا نیکو کار ہے ویسا ہی گنہگار ہے۔ وہ شخص جو خدا سے خاص وعدہ کرتا ہے وہ بھی ویسے ہی مرتا ہے جیسے وہ شخص جو وعدہ کرنے سے گھبراتا ہے۔

۳ اس زندگی میں جو کچھ بھی ہوتا ہے اس میں سب سے بری بات یہ ہے کہ سبھی لوگوں کا خاتمہ ایک ہی طرح سے ہوتا ہے ساتھ ہی یہ بھی بری بات ہے کہ لوگ زندگی بھر ہمیشہ ہی بُرے اور احمقانہ خیالات میں پڑے رہتے ہیں اور آخر میں مر جاتے ہیں۔ ۴ ہر اس شخص کے لئے جو ابھی زندہ ہے ایک امید ہے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ کون ہے؟ یہ کھاموت سچی ہے۔

کسی مرے ہوئے شیر سے ایک زندہ کتا بہتر ہے۔

۵ زندہ لوگ جانتے ہیں کہ انہیں مرنا ہے لیکن مرے ہوئے تو کچھ بھی نہیں جانتے ہیں اور ان کے لئے اور کچھ اجر نہیں لوگ انہیں جلدی ہی بھول جاتے ہیں۔ ۶ کسی شخص کے مر جانے کے بعد اس کی محبت عداوت اور حسد سب نیست ہو جاتے ہیں۔ مہربانوں کیلئے زمین پر جو کچھ ہو رہا ہے اس میں اس کا کوئی حصہ بجز نہیں۔

### زندگی کی خوشیاں لو جبکہ تم لے سکتے ہو

۷ اس لئے اب تم جاؤ اور اپنا کھانا کھاؤ اور خوش رہو اپنی سمنے بیو اور خوش رہو کیونکہ خدا تمہارے اعمال کو قبول کر چکا ہے۔ ۸ اچھا لباس پہنو اور حسین نظر آؤ۔ ۹ جس بیوی سے تم محبت کرتے ہو اس کے ساتھ زندگی کا مزہ لینے کی کوشش کرو اپنی مختصر سی زندگی کے سبھی دنوں میں لطف اٹھانے کی کوشش کرو کیونکہ زندگی میں تمہارے لئے یہی بہت ہے اور اس دنیا میں یہ تمہاری مشقت ہے۔ ۱۰ ہر وقت کرنے کے لئے تمہارے پاس کام ہے اسے تم جتنی اچھائی سے کر سکتے ہو کرو قبر میں تو کوئی کام ہوگا ہی نہیں وہاں نہ تو فکر ہوگی نہ علم اور نہ حکمت اور موت کے اس مقام کو ہم سبھی تو جانتے رہے ہیں۔

### خوش قسمتی؟ بد قسمتی؟ ہم کیا کر سکتے ہیں؟

۱۱ کچھ باتیں ہیں جو کہ اس زندگی میں جائز نہیں سب سے زیادہ تیز دوڑنے والا ہی ہمیشہ دوڑ نہیں جیتتا۔ اسی طرح جنگ میں زور آور کو ہی ہمیشہ فتح نہیں ہوتی ہے۔ سب سے زیادہ دانشمند شخص کو ہمیشہ روٹی نہیں ملتی ہے۔ بہت ذہین آدمی ہمیشہ دولت نہیں حاصل کر سکتا۔ ایک

### انصاف، اعزاز اور سزا

۱۱ کبھی کبھی لوگوں نے جو بُرے کام کئے ہیں ان کے لئے انہیں فوراً سزا نہیں ملتی ان کی سزائیں آہستہ آہستہ آتی ہیں اور اس کے سبب دوسرے لوگ بھی بُرے کام کرنے لگتے ہیں۔

۱۲ کوئی گنہگار چاہے سینکڑوں گناہ کرے اور چاہے اس کی عمر کتنی ہی طویل ہو لیکن پھر بھی میں یہ جانتا ہوں کہ جو خدا کی عزت کرتے ہیں بہتر ہیں کیونکہ وہ ان سے ڈرتے ہیں۔ ۱۳ بُرے لوگ خدا کی ستائش نہیں کرتے ہیں اس لئے ایسے لوگ اصل میں اچھی چیزوں کو حاصل نہیں کرتے ان کی زندگی غروب آفتاب کے دوران طویل ہوتے ہوئے سایہ کی مانند بڑھی نہیں ہوگی۔

۱۴ زمین پر کچھ بیکار کی چیزیں کی گئی، کبھی کبھی اچھے لوگوں کو وہ حاصل ہوتا ہے جسکے مستحق شریر لوگ ہیں۔ اسی طرح سے کبھی کبھی بُرے اور شریر لوگ وہ حاصل کرتے ہیں جسکے اچھے لوگ مستحق ہیں۔ میں نے کہا کہ وہ بھی بیکار تھا۔ ۱۵ تب میں نے خرمی کی تعریف کی کیونکہ دنیا میں انسان کے لئے کوئی چیز اس سے بہتر نہیں کہ کھائے اور پئے اور خوش رہے کیونکہ یہ اس کی محنت کے دوران میں اس کی زندگی کے تمام ایام میں جو خدا نے دنیا میں اسے بخشی اس کے ساتھ رہے گی۔

### خدا جو کچھ کرتا ہے ہم سبھی کو نہیں جان سکتے

۱۶ اس زندگی میں لوگ جو کچھ کرتے ہیں اس کا میں نے نہایت توجہ کے ساتھ مطالعہ کیا ہے۔ میں نے دیکھا کہ لوگ کتنے مصروف ہیں۔ وہ رات دن کام میں لگے رہتے ہیں اور قریب قریب وہ نہیں سوتے۔ ۱۷ تب میں نے خدا کے سارے کام پر نگاہ کی اور جانا کہ انسان اس کام کو جو دنیا میں کیا جاتا ہے دریافت نہیں کر سکتا۔ اگرچہ انسان کتنی ہی محنت سے اس کی تلاش کرے۔ پر کچھ دریافت نہ کرے گا بلکہ ہر چند دانشمند کو گمان ہو کہ اس کو معلوم کر لے گا۔ پر وہ کبھی اس کو دریافت نہیں کر سکے گا۔

### کیا موت بہتر ہے؟

۹ میں نے ان سبھی باتوں کے بارے میں نہایت غور سے سوچا ہے اور دیکھا ہے کہ صادق اور دانشمند لوگوں کے ساتھ جو ہوتا ہے اور وہ جو کام کرتے ہیں ان پر خدا کا ہاتھ ہے۔ لوگ نہیں جانتے کہ انہیں محبت ملے گی یا نفرت اور لوگ نہیں جانتے ہیں کہ گل کیا ہونے والا ہے۔

۲ لیکن ایک بات ایسی ہے جو ہم سب کے ساتھ ہوتی ہے ہم سبھی مرتے ہیں موت نیکو کار کو بھی آتی ہے اور بُرے لوگوں کو بھی۔ صادقوں کو بھی موت آتی ہے اور جو پاک نہیں ہیں۔ وہ بھی مرتے ہیں لوگ جو

دیئے جاتے ہیں جن کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی۔ میں نے دیکھا ہے کہ نوکر گھوڑوں پر سوار ہو کر پھرتے ہیں اور سردار نوکروں کی مانند زمین پر پیدل چلتے ہیں۔

### ہر کام کے اپنے خطرے ہیں

۸ وہ شخص جو کوئی گڑھا کھودتا ہے اس میں گر بھی سکتا ہے وہ شخص جو کسی دیوار کو گراتا ہے اسے سانپ ڈس بھی سکتا ہے۔ ۹ ایک شخص جو بڑے بڑے پتھروں کو ڈھکیلتا ہے ان سے چوٹ بھی کھا سکتا ہے اور وہ شخص جو درختوں کو کاٹتا ہے اس کے لئے یہ خطرہ بھی بنا رہتا ہے کہ درخت اس کے اوپر ہی نہ گر جائے۔

۱۰ اگر کلہاڑی بجو ترا ہو جائے اور اگر اسکی دھار تیز نہ ہو۔ تو لکڑی کاٹنے والے کو لکڑی کاٹنے کے لئے طاقت کا استعمال کرنا پڑیگا۔ لیکن دانشمندی سے ہر کام آسان ہو جاتا ہے۔

۱۱ شاید کہ کوئی شخص یہ جانتا ہے کہ کیسے سانپ کو قابو کر دیا جاتا ہے لیکن اگر سانپ کسی آدمی کو کاٹ لیتا ہو جس وقت کہ وہ آدمی اس سانپ کو سمرزدہ نہ کیا ہو تو اس کی دانشمندی کسی کام کی نہیں ہے اصلی دانشمندی اسی طرح کی ہے۔

۱۲ دانشمند کا کلام شادمانی بخشتا ہے لیکن احمق کے کلام سے نقصان ہوتا ہے۔

۱۳ ایک احمق حماقت آمیز باتیں بھکر ہی شروعات کرتا ہے اور آخر میں وہ پاگل پن سے بھری ہوئی باتوں سے خود کو ہی نقصان پہنچا لیتا ہے۔ ۱۴ ایک احمق ہر وقت جو اسے کرنا ہوتا ہے اسی کی باتیں کرتا رہتا ہے لیکن آگے کیا ہوگا یہ تو کوئی نہیں جانتا۔ آئندہ کیا ہونے جا رہا ہے یہ تو کوئی بتا ہی نہیں سکتا۔

۱۵ احمق اتنا چالاک نہیں کہ اپنے گھر کا راستہ پا جائے اس لئے اس کو تو عمر بھر سخت کام کرنا ہے۔

### کام کی قدر

۱۶ کسی ملک کے لئے یہ بہت بُرا ہے کہ اس کا بادشاہ کسی سچے بیسما ہو اور کسی ملک کے لئے یہ بہت برا ہے کہ اس کے حاکم اپنا سارا وقت کھانے میں ہی گزارتے ہیں۔ ۱۷ لیکن کسی ملک کے لئے یہ بہت اچھا ہے کہ اس کا بادشاہ شریف زادہ ہو کسی ملک کے لئے یہ بہت اچھا ہے کہ

عالم شخص ہمیشہ اس عزت کو نہیں پاکستان جکا وہ مستحق ہے۔ جب وقت آتا ہے تو ہر ایک کے ساتھ بُری چیزیں ہوتی ہیں!

۱۲ کیونکہ انسان اپنا وقت بھی نہیں پہچانتا جس طرح مچھلیاں جو مصیبت کی جال میں گرفتار ہوتی ہیں۔ اور جس طری چڑیاں پھندے میں پھنسی جاتی ہیں اسی طرح سنی آدم بھی بد بختی میں جب اچانک ان پر آپڑتی ہیں پھنس جاتے ہیں۔

### حکمت کی قوت

۱۳ اس زندگی میں میں نے ایک شخص کو ایک حکمت کا کام کرتے دیکھا ہے اور مجھے یہ بہت اہم لگا ہے۔ ۱۴ ایک چھوٹا سا شہر ہوا کرتا تھا اس میں تھوڑے سے لوگ رہا کرتے تھے۔ ایک بہت بڑے بادشاہ نے اسکے خلاف جنگ کی اور شہر کے چاروں طرف اپنے سپاہی لگا دیئے۔ ۱۵ اسی شہر میں ایک دانشمند شخص رہتا تھا وہ بہت غریب تھا لیکن اسنے اس شہر کو بچانے کے لئے اپنی حکمت کا استعمال کیا۔ جب شہر کی مصیبت ٹل گئی اور سب کچھ ختم ہو گیا تو لوگوں نے اس غریب شخص کو بلادیا۔ ۱۶ تب میں نے کہا کہ حکمت زور سے بہتر ہے تو بھی مسکین کی حکمت کی تحقیر ہوتی ہے اور اس کی باتیں سنی نہیں جاتی۔

۱۷ آہستگی سے کبھی گئی دانشمند کی تھوڑی سی باتیں زیادہ بہتر ہوتی ہیں برخلاف اس شور سے جو احمقوں کے سردار کی سنی جاتی ہے۔

۱۸ حکمت لڑائی کے ہتھیاروں سے بہتر ہے لیکن ایک گنگار بہت سی نیکی کو برباد کر دیتا ہے۔

۱۹ مردہ کھیاں عطار کے عطر کو بدبو دار کر دیتی ہیں اور تھوڑی سی حماقت حکمت و عزت کو مات کر دیتی ہے۔

۲۰ دانشمند کے خیالات اسے صحیح راہ پر لے چلتے ہیں لیکن احمق کے خیالات اسے بُرے راستے پر لے چلتے ہیں۔ ۲۱ احمق جب راستے میں چلتا ہے تو اس کے چلنے کے انداز سے احمق پن ظاہر ہوتا ہے جس سے ہر ایک شخص دیکھ لیتا ہے کہ وہ احمق ہے۔

۲۲ تمہارا حاکم تم پر غصبناک ہے بس اسی سبب سے اپنا کام کبھی مت چھوڑو اگر تم خاموش اور مددگار بنے رہو تو تم بڑی سے بڑی غلطیوں کو سدھار سکتے ہو۔

۲۳ اور اب دیکھو! یہاں ایک بُری چیز ہے جسے میں نے اس دنیا میں دیکھا ہے۔ یہ ایک طرح کی غلطی ہے جسے ایک حکمران نے کیا ہے۔ ۲۴ احمقوں کو اہم عہدے دیدیئے جاتے ہیں اور دولتمندوں کو ایسے کام

### نوجوانی ہی میں خدا کی خدمت کرو

۹ اس لئے اے جوانو! جب تک تم جوان ہو خوشی مناؤ مسرور ہو! اور جو تمہارا دل چاہے وہی کرو۔ جو تمہاری آرزو ہے وہ کرو لیکن یاد رکھو تمہارے ہر ایک عمل کے لئے خدا تمہارا فیصلہ کرے گا۔ ۱۰ تمہاری قبر کو اپنے اوپر قبضہ کرنے مت دو اور اپنے جسم کو بھی گناہ مت دو تم زیادہ وقت تک جوان نہیں بنے رہو گے۔

### بڑھاپے کے مسائل

۱۲ اپنی جوانی کے دنوں میں اپنے خالق کو یاد کرو، اس سے پہلے کہ بُرادن اور سال (بوڑھاپا) آجائے جب تم یہ کھو، ”میں نے اپنی زندگی سے لطف اندوز نہیں ہوا۔“  
۳ وہ دن آئیگا جب تم بوڑھے ہو جاؤ گے۔ اور یہاں تک کہ سورج چمکیلی روشنی چاند اور ستارے مدھم لگنے لگے گی۔ تمہاری زندگی مصیبتوں سے گھر جائیگی۔ بوڑھاپے کی مصیبت گھنے بادلوں کی طرح ہوگی جو جلدی سے غائب نہیں ہوتا ہے۔

۳ اس وقت تیرے بازو طاقت کھو دیں گے۔ اور ہو سکتا ہے کہ کانپیں گے۔ تمہارے پیر کمزور ہو جائیں گے اور جھک جائیں گے۔ تمہارے دانت باہر گر پڑیں گے اور تم غذا نہیں چبا سکو گے۔ تمہاری آنکھوں میں دھند دھلاہٹ چھا جائیگی۔ \* ۴ تم بہرے ہو جاؤ گے بازار کا شور بھی تم سن نہیں پاؤ گے چلتی چلی بھی تمہیں بہت خاموش دکھائی دے گی تم بڑھی مشکل سے لوگوں کو گاتے سن پاؤ گے لیکن چڑیوں کی چچھاہٹ کی آواز بھی تمہیں صبح سویرے جگا دیگی۔

۵ اونچی جگہوں سے تم ڈرنے لگو گے۔ تم ڈرو گے کہ کہیں چلتے وقت ٹھو کر کھا کر گر نہ جاؤں۔ تمہارے بال بادام کے پھولوں کے جیسے سفید ہو جائیں گے تم جو چلو گے تو اس طرح گھستے ہوئے چلو گے جیسے کوئی ٹڈی ہو تمہاری حسرتیں ناکام ہو جاتی ہے۔ تب پھر تمہیں اپنے نئے گھر ابدی قبر میں جانا ہوگا اور تمہاری لاش کو لے جا رہے ماتم کرنے والوں کی بھیڑ سے سرک بھر جائیں گی۔

### موت

۶ جب تم نوجوان ہو اپنے خالق کو یاد رکھو اس سے پیشتر کہ چاندی کی ڈوری کاٹی جائے اور سونے کی کٹوری توڑی جائے۔ اس سے پہلے کہ گھر ٹھا

اسکے سردار اپنے کھانے اور پینے پر قابو رکھتے ہیں۔ وہ حکمران مضبوط ہونے کے لئے کھانے پینے میں نہ کہ متوالے ہو جانے کے لئے۔

۱۸ اگر کوئی شخص کام کرنے میں بہت سست ہے تو اس کا گھر ٹپکنا شروع کر دیگا اور اس کے گھر کی چھت گرنے لگے گی۔

۱۹ لوگ خوشی کے لئے ضیافت کرتے ہیں اور مئے زندگی کو اور زیادہ خوشی سے بھر دیتی ہے مگر روپیہ کے پیکر میں سبھی پڑے رہتے ہیں۔

### گپ بازی

۲۰ تم اپنے دل میں بھی بادشاہ پر لعنت نہ کرو اور اپنی خوابگاہ میں بھی مالدار پر لعنت نہ کرو کیونکہ ہوائی چڑیا بات کو لے اڑے گی اور سردار اس کو کھول دیگا۔

### بے باک ہو کر مستقبل کا سامنا کرو

۱۱ تم جہاں بھی جاؤ بہتر کام کرو تھوڑے وقت کے بعد تمہارے اچھے کام واپس لوٹ کر تمہارے پاس آئیں گے۔ ۲ جو کچھ تمہارے پاس ہے اس کا کچھ حصہ سات آٹھ لوگوں میں دے دو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ زمین پر کیا بلا آئے گی۔  
۳ کچھ باتیں ایسی ہیں جن کے بارے میں تم یقین کر سکتے ہو جیسے بادل بارش سے بھرے ہیں تو وہ زمین پر پانی برساتیں گے۔ اگر کوئی پیڑ گرتا ہے چاہے داہنی طرف گرے چاہے بائیں طرف گرتا ہے۔ وہ وہیں پڑا رہے گا جہاں وہ گرا ہے۔

۴ اگر کوئی شخص لگاتار بہتر موسم کا انتظار کرتا رہتا ہے تو وہ اپنا بیج کبھی بو نہیں سکتا۔ اور اسی طرح اگر کوئی شخص لگاتار اس بات سے ڈرتا رہتا ہے کہ ہر بادل برسے گا تو وہ اپنی فصل کبھی نہیں کاٹ سکے گا۔

۵ تم نہیں جان سکتے کہ ماں کے رحم میں بچے کی بڑھی میں زندگی کی سانس کیسے جاتی ہے۔ اسی طرح تم خدا کے کام سے بے خبر ہو۔ دراصل میں وہ اکیلا ہی سب کچھ کرتا ہے۔

۶ صبح کو اپنا بیج بونا شروع کرو اور شام تک نہ رکو۔ کیونکہ تو نہیں جانتا کہ ان میں سے کونسا تمہیں امیر بنائیگا۔ ہو سکتا ہے سب کچھ جو تم کرو گے تیرے لئے فائدہ مند ہو۔

آیت ۳ عبرانی وضاحت یہاں ایسی ہے کہ کیا ہوتا ہے اس وقت جب ایک اہم شخص مرتا ہے۔ لیکن زیادہ تر ترجمان اسکی وضاحت کو بوڑھاپا اور موت کی وضاحت مانتے ہیں۔

۷ زندہ رہنا اچھا ہے سورج کا نور دیکھنا بہتر ہے۔ ۸ ماں اگر آدمی برسوں زندہ رہے تو ان میں خوشی کرے لیکن تاریکی کے دنوں کو یاد رکھتے کیونکہ وہ بہت ہونگے سب کچھ جو آتا ہے وہ بطلان ہے۔

رہا اور ان تعلیمات کو لکھا جو سچی ہیں اور جن پر اعتماد کیا جاسکتا ہے۔  
۱۱ عظیمندوں کی باتیں چرواہے کی عصا کی مانند اور مضبوط کھونٹوں کی  
مانند ہے۔ ان تعلیمات پر تم بھروسہ کر سکتے ہو۔ یہ اسی چرواہے (خدا) کے  
پاس سے آیا ہے۔ ۱۲ اسلئے میرے بیٹے، اس تعلیمات کا مطالعہ کرو، لیکن  
دوسری کتابوں سے ہوشیار رہو۔ اور لوگ تو ہمیشہ کتابیں لکھتے ہی رہتے ہیں  
اور بہت پڑھنا جسم کو تھکا تا ہے۔

۱۳-۱۴ اب سب کچھ سنا یا گیا حاصل کلام یہ ہے خدا کا احترام  
کرو اور اس کے احکامات پر چلو کہ انسان کا فرض کلمی یہی ہے کیونکہ لوگ جو  
کرتے ہیں اسے یہاں تک کہ ان کی پوشیدہ باتوں کو بھی خدا جانتا ہے وہ  
ان کی سچی اچھی باتوں اور بری باتوں کے بارے میں جانتا ہے انسان جو  
کچھ بھی کرتا ہے اس کے ہر ایک فعل کی وہ عدالت کرے گا۔

چشمہ پر پھوٹا جائے اور کنواں کے گھڑنی کا پہنا ٹوٹ جائے۔ \* مے تیرا جسم  
مٹی سے آیا ہے اور اب موت ہوگی تو تیرا یہ جسم واپس مٹی ہو جائے گا لیکن  
یہ تیری روح تیرے خدا سے آئی ہے اور جب تو مرے گا تیری یہ روح  
واپس خدا کے پاس جائے گی۔

۸ سب کچھ بے معنی ہے۔ واعظ کھتا ہے سب کچھ بیکار ہے۔

### نتیجہ

۹ واعظ بہت دانش مند تھا وہ لوگوں کو تعلیم دینے میں اپنی عقل کا  
استعمال کیا کرتا تھا۔ ہاں اس نے بخوبی غور کیا اور خوب تجویز کی اور بہت  
سی مثالیں قرینہ سے بیان کیں۔ ۱۰ واعظ دل آویز باتوں کی تلاش میں

اس سے پیشتر ... ٹوٹ جائے ٹوٹے ہوئے کنویں کا یہ بیان موت کا ایک  
مثال ہے: چاندی کی ڈوری جو کہ شاید ربرٹھ کی ہڈی کا اشارہ کرتا ہے۔ سونے کا کٹورہ  
جو کہ ٹوٹ جاتا ہے شاید کہ جان (روح) کا اشارہ کرتا ہے۔ یا یہ نظام دوران خون کا  
وضاحت ہے جو کام کرنا بند کر دیتا ہے۔